سوال

(382) منفرد کی اقتداء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اکیلا فرض نماز ادا کر رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور اس نے میری اقتداء میں نماز شروع کر دی تو نماز میں منفرد سے امام کی نیت کی تبدیلی کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جو تم نے ذکر کی ہے دوران نماز منفرد سے امام بننے کی نیت کی تبدیلی جائز ہے جیسا کہ صحیحین میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث سے ثابت ہے کہ:

«بت عند خالتی میمونہ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل فقمت عن یسارہ فجذبنی وجعلنی عن یمینہ» (صحیح بخاري)

''ایک رات میرا قیام اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو اٹھ کر نماز شروع فرمائی تو میں آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کان کی لو سے پکڑا اور اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔'' بوقت ضرورت مقتدی کا امام بننا اور امام کا مقتدی بننا جائز ہے۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 354

محدث فتویٰ